

تکیے پر اپنا نام لکھوانا

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3254

تاریخ اجراء: 06 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 09 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا تکیے پر مرد و عورت اپنا نام لکھوا سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تکیے پر اپنا یا کسی اور کا نام لکھوانا درست نہیں، کیونکہ کلمات، بلکہ حروف کا بھی ادب و احترام ہے، اب اگر تکیے پر نام لکھوایا جائے گا، تو ادب باقی نہیں رہے گا، کبھی تکیے پاؤں میں آجاتا ہے، زمین پر گر جاتا ہے وغیرہ، بلکہ بعض نام تو مقدس الفاظ پر بھی مشتمل ہوتے ہیں، ایسی صورت میں حکم اور سخت ہوگا، لہذا لازمی طور پر اس سے بچا جائے۔
نوٹ: میاں بیوی کو ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہئے، لیکن اس حد تک نہیں جانا چاہئے کہ شرعی احکامات کی خلاف ورزی ہو۔

ردالمحتار میں ہے "وفی الخانیة: بساطاً أو مصلی کتب علیہ فی النسج الملک لله یکرہ استعمالہ وبسطہ، والقعود علیہ، ولو قطع الحرف من الحرف أو خیط علی بعض الحروف، حتی لم تبق الكلمة متصلة لا تزول الکراهة لأن للحروف المفردة حرمة وکذالو کان علیہا الملک أو الألف وحدها أو اللام اهـ" ترجمہ: ایسے بچھونے یا مصلے کا استعمال کرنا، بچھانا یا اس پر بیٹھنا، مکروہ ہے جس پر بنتے وقت لکھا ہو "الملک لله" یعنی بادشاہت اللہ کے لیے ہے۔ اور اگر حروف کو ایک دوسرے سے کاٹ دیا جائے یا بعض حروف پر سلائی کر دی جائے، جس کے سبب کلمہ ملا ہوا نہ رہے، تو پھر بھی کراہت زائل نہیں ہوگی، کیونکہ حروف مفردہ (جداجدا لکھے ہوئے حروف) کی بھی حرمت ہے۔ اور اسی طرح اگر اس پر صرف لفظ "الملک" لکھا ہو یا تنہا الف یا لام لکھا ہو تو تب بھی یہی

حکم ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والإباحة، فصل فی اللبس، جلد 9، صفحہ 600، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے ”ہمارے علماء تصریح فرماتے ہیں کہ نفسِ حروفِ قابلِ ادب ہیں اگرچہ جدا جدا لکھے ہوں جیسے تختی یا وصلی پر، خواہ ان میں کوئی برانام لکھا ہو جیسے فرعون، ابو جہل وغیرہماتا ہم حروف کی تعظیم کی جائے اگرچہ ان کافروں کا نام لائقِ اہانت و تذلیل ہے۔ حروفِ تہجی خود کلام اللہ ہیں کہ ہُو دَعِيْهِ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ پرنازل ہوئے۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 23، ص 336، 337، مطبوعہ، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net